السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تیجا کرنا یعنی بعد مرنے مردوں کے تیسرے دن جو لوگ جمع ہوکر قرآن پڑھتے ہیں اورچنوں پر کلمہ پڑھ کر تقسیم کرتے ہیں اور دسواں بیسواں چالیسواں چھ ماہی برسی کرنا کیسا ہے ؟ مردہ کو دفن کرنے کے بعد جمعہ کے دن کسی کو قبر پر قرآن پڑھنے کے واسطے بٹھانا ، اور جب جمعہ کا دن آیا جمعہ کے سپرد کرکے چلنے آنا اس اعتقاد سے کہ جب تک جمعہ کا دن نہیں آیا قرآن پڑھنے کے سب منکر نکیر نہیں آئیں گے اوراس پر عذاب نہیں ہوگا ، یہ فعل شرع سے ثابت ہے یا نہیں ؟ اور بصورت نہ ہونے کے عقیدہ رکھنے والا اس کا کیسا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دونوں سوالوں کا یہ ہے کہ تیجا اور دسواں بیسواں چالیسواں ۔ چھ ماہی برسی اور گیارھویں ، اور فاتحہ مروجہ شب برات کرنا ، اوراس طریقہ خاص سے مجتمع ہوکر قرآن پڑھنا 'خواہ مکان میں بیٹھ کر خواہ قبر پر 'اور مردے کے دفن کے بعد جمعہ تک قبر پر بٹھانا ، یہ سب بدعت اور گمراہی ہے ۔ کسی حدیث سے ثابت نہیں 'اور نی کسی صحابی کا اس پر عمل ہوا ، اور نہ کسی مجتہد سے استحباب ان افعالوں کا منقول ہے ۔ حاصل یہ ہے کہ یہ طریقے سب ایصال ثواب کے لیے سات تقید اور تعین روزماہ کے 'اور التزام قیودات مرسومہ کا کسی دلیل سے دلائل شرعیہ کے ثابت نہیں ۔ اور کرنے والا ان افعالوں کا بتدع ہے ، شیخ عبدالحق نے مدارج النبوة میں لکھا ہے ۔

دعادت نبویہ کہ برائے میت جمع شوند وقرآن خوانند وختمات خوانند ، نہ بر سر گو رونہ غیر آن ، وایں مجموع بدعت است ۔ نعم برائے تعزیت اہل میت جمع وتسلیہ 'صبر فرمودن ایشاں راسنت ومستحب است ، ماایں اجتماع مخصوص روز سوم وارتکاب تکلفات دیگر صرف اموال بے وصیت اموال بے وصیت از حق یتامے بدعت است وحرام انتھے ۔

وفقیہ محمد بن محمد کردری نے فتاویٰ بزازیہ میں لکھا ہے :

یکرہ اتخاذ الطعام فی الیوم الاول والثالث وبعد الاسبوع ونقل الطعام الی القبر فی المواسم واتخاذ الدعوة بقراءة القرآن وجمع الصلحاء والفقراء للختم اولقراءة سورة الانعام والاخلاص انتہی

اور فتاوے جامع الروایات میں ہے ۔

فی شرح المجہناج للنووي : الاجتماع علی المقبرة فی الیوم الثالث وتقسیم الورد واطعام فی الایام المخصوصة کالثالث والخامسہ والتاسع والعاشر والعشرین والاربعین والشہر السادس والسنة بدعة مذمومة انتہی

شیخ ولی اللہؒ نے وصیت نامہ میں لکھا ہے :

دیگر از عادات شنیعہ ما مردم اسراف است در ماتم ہا وسوم وچہلم وشش ماہی فاتحہ سالینہ ، وایں اور عرب اول وجود نبود انتھی

بلکہ امام ابی حنفیہؒ کا خاص مذہب یہ ہے کہ قراءة قرآن مطلقا قبر کے پاس مکروہ ہے ۔ جیسا کہ عبدالوہاب شعرانی نے میزان کبریٰ میں تصریح کی ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ مولانا شمس الحق عظیم آبادی

ص164

محدث فتویٰ